BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

بھارت کی علاقائی برآمدات میں اضافہ

عالمی منڈیوں میں ترقی کے لحاظ سے افریقہ اور ایشیا سب سے آگے ہیں

اپریل تا ستمبر 2026-27 کے دوران بھارت کی اشیاء کی برآمدات میں دنیا کے بیشتر بڑے خطوں میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔ افریقہ کو کی جانے والی برآمدات میں سب سے زیادہ 44 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ ایشیا کو برآمدات میں 21 فیصد نمو ریکارڈ کی گئی۔ امریکی براعظم کو برآمدات میں 13 فیصد، یورپ کو 8 فیصد اور سی آئی ایس و بالٹک ممالک کو برآمدات میں 7 فیصد اضافہ ہوا۔ انجینئرنگ کا سامان، الیکٹرانک اشیاء اور پیٹرولیم مصنوعات برآمدات کے اہم زمروں میں شامل رہیں۔ مختلف منڈیوں اور مصنوعات کے زمروں میں یہ مضبوط کارکردگی عالمی منڈیوں میں بھارتی برآمدات کی بڑھتی ہوئی رسائی کی عکاسی کرتی ہے۔

عالمی سطح پر بھارتی برآمدات میں مضبوط نمو

اپریل تا ستمبر 2026-27 کے دوران بھارت کی اشیاء کی برآمدات میں دنیا کے بیشتر بڑے خطوں میں وسیع پیمانے پر اضافہ درج کیا گیا، جس میں افریقہ اور ایشیا سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے خطوں کے طور پر سامنے آئے۔

ایشیا کو بھارت کی برآمدات 21 فیصد اضافے کے ساتھ 85.84 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 103.84 ارب امریکی ڈالر ہو گئیں، جبکہ افریقہ کو برآمدات میں 44 فیصد کا نمایاں اضافہ درج کیا گیا اور یہ 21.87 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 31.42 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ امریکی براعظم کو برآمدات 13 فیصد اضافے کے ساتھ 66.82 ارب امریکی ڈالر رہیں۔ اسی طرح یورپ کو برآمدات میں 8 فیصد اضافے کے ساتھ یہ رقم 51.04 ارب امریکی ڈالر، جبکہ سی آئی ایس (CIS) و بالٹک ممالک کو برآمدات میں 7 فیصد اضافے کے ساتھ 3.36 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔

اس علاقائی توسیع کو مختلف منڈیوں اور برآمدی زمروں میں طلب سے تقویت ملی۔ انجینئرنگ کا سامان، الیکٹرانک اشیاء، پیٹرولیم مصنوعات اور کیمیکلز مختلف خطوں کو برآمد کی جانے والی اہم اشیاء میں شامل رہے۔

علاقائی برآمدی کارکردگی

ایشیا: برآمدات 100 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئیں، چین اور سنگاپور سرفہرست

ایشیا کو بھارت کی برآمدات میں 21 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ 85.84 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 103.84 ارب امریکی ڈالر ہو گئیں۔

برآمدات کی اہم منزلیں:

چین اور سنگاپور بھارت کی برآمدات کی سب سے بڑی منڈیاں رہیں، جہاں بالترتیب 11.39 ارب امریکی ڈالر اور 11.07 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کی گئیں۔ چین کو برآمدات میں 36 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ سنگاپور کو برآمدات میں 103 فیصد کا غیر معمولی اضافہ درج کیا گیا، جس کے نتیجے میں ان کی مالیت دوگنی سے بھی زیادہ ہو گئی۔

ملائیشیا اور ہانگ کانگ بھی اہم برآمدی منڈیوں کے طور پر سامنے آئے، جہاں بالترتیب 5.58 ارب امریکی ڈالر اور 5.12 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کی گئیں۔ ملائیشیا کو برآمدات میں 83 فیصد اور ہانگ کانگ کو برآمدات میں 37 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔

دیگر اہم برآمدی منڈیوں میں بنگلہ دیش (5.66 ارب امریکی ڈالر)، نیپال (4.37 ارب امریکی ڈالر)، جاپان اور آسٹریلیا (ہر ایک تقریباً 4.10 ارب امریکی ڈالر)، سری لنکا (3.94 ارب امریکی ڈالر)، جنوبی کوریا (3.91 ارب امریکی ڈالر)، ویتنام (3.83 ارب امریکی ڈالر) اور عمان (3.29 ارب امریکی ڈالر) شامل ہیں۔



اشیاء کے لحاظ سے انجینئرنگ کا سامان 27.47 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کے ساتھ سرفہرست رہا، جس میں 22 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ اس کے بعد پیٹرولیم مصنوعات کا نمبر رہا، جن کی برآمدات 28 فیصد اضافے کے ساتھ 17.05 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ الیکٹرانک اشیاء کی برآمدات تقریباً دوگنی ہو کر 91 فیصد اضافے کے ساتھ 10.54 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ جواہرات اور زیورات کی برآمدات 9.59 ارب امریکی ڈالر اور نامیاتی و غیر نامیاتی کیمیکلز کی برآمدات بڑھ کر 6.17 ارب امریکی ڈالر ہو گئیں۔

امریکی براعظم: برآمدات 66.82 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، امریکہ اور اعلیٰ قدر والی تیار شدہ مصنوعات کا اہم کردار

امریکی براعظم کو بھارت کی برآمدات میں 13 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ 59.30 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 66.82 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔

اہم برآمدی منڈیاں:

ریاستہائے متحدہ امریکہ :یہ خطے میں بھارت کی سب سے بڑی برآمدی منڈی رہی، جہاں 11 فیصد اضافے کے ساتھ 50.80 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کی گئیں۔

برازیل، میکسیکو اور کینیڈا :ان ممالک کو بالترتیب 4.33 ارب، 3.45 ارب اور 2.67 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کی گئیں۔ برازیل کو برآمدات میں 14 فیصد، میکسیکو کو 26 فیصد اور کینیڈا کو 18 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔

دیگر منڈیاں :کولمبیا اور چلی کو برآمدات میں بھی اضافہ درج کیا گیا۔

اس خطے میں برآمدات میں اضافے کی بنیادی وجہ انجینئرنگ کے سامان (19.19 ارب امریکی ڈالر، 21 فیصد اضافہ) اور الیکٹرانک اشیاء (15.35 ارب امریکی ڈالر، 23 فیصد اضافہ) کی مضبوط کارکردگی رہی۔ ادویات اور دواسازی کی مصنوعات کی برآمدات 6.59 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اس کے علاوہ نامیاتی و غیر نامیاتی کیمیکلز (4.17 ارب امریکی ڈالر)، جواہرات و زیورات (3.35 ارب امریکی ڈالر) اور پیٹرولیم مصنوعات (3.16 ارب امریکی ڈالر) بھی اہم برآمدی زمروں میں شامل رہیں۔

یورپ: برآمدات 51 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئیں، انجینئرنگ کا سامان اور الیکٹرانک اشیاء سرفہرست

یورپ کو بھارت کی برآمدات میں 8 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ 47.06 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 51.04 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔

اہم برآمدی منڈیاں:

برطانیہ اور جرمنی :برطانیہ 7.32 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کے ساتھ سب سے بڑی منڈی رہا، جبکہ جرمنی 6.34 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ جرمنی کو برآمدات میں 12 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔

اسپین اور اٹلی :اسپین کو برآمدات میں 45 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا اور یہ 4.68 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ اٹلی کو برآمدات میں 25 فیصد اضافے کے ساتھ یہ مالیت 4.55 ارب امریکی ڈالر رہی۔

فرانس اور ترکی :فرانس کو 3.73 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کی گئیں، جبکہ ترکی کو برآمدات میں 72 فیصد کا نمایاں اضافہ درج کیا گیا اور یہ 3.63 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔

انجینئرنگ کا سامان 15.88 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کے ساتھ سب سے بڑا برآمدی زمرہ رہا، جس میں 12 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ الیکٹرانک اشیاء کی برآمدات میں 52 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 5.44 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اسی طرح نامیاتی و غیر نامیاتی کیمیکلز کی برآمدات 4.06 ارب امریکی ڈالر اور ادویات و دواسازی کی مصنوعات کی برآمدات 3.29 ارب امریکی ڈالر رہیں۔ جواہرات اور زیورات کی برآمدات میں بھی 19 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ 2.20 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔



افریقہ: برآمدات میں نمایاں اضافہ، مالیت 31.42 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی؛ پیٹرولیم مصنوعات اور انجینئرنگ کا سامان سرفہرست

افریقہ کو بھارت کی برآمدات میں 44 فیصد کا نمایاں اضافہ درج کیا گیا، جس کے نتیجے میں ان کی مالیت 21.87 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 31.42 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔

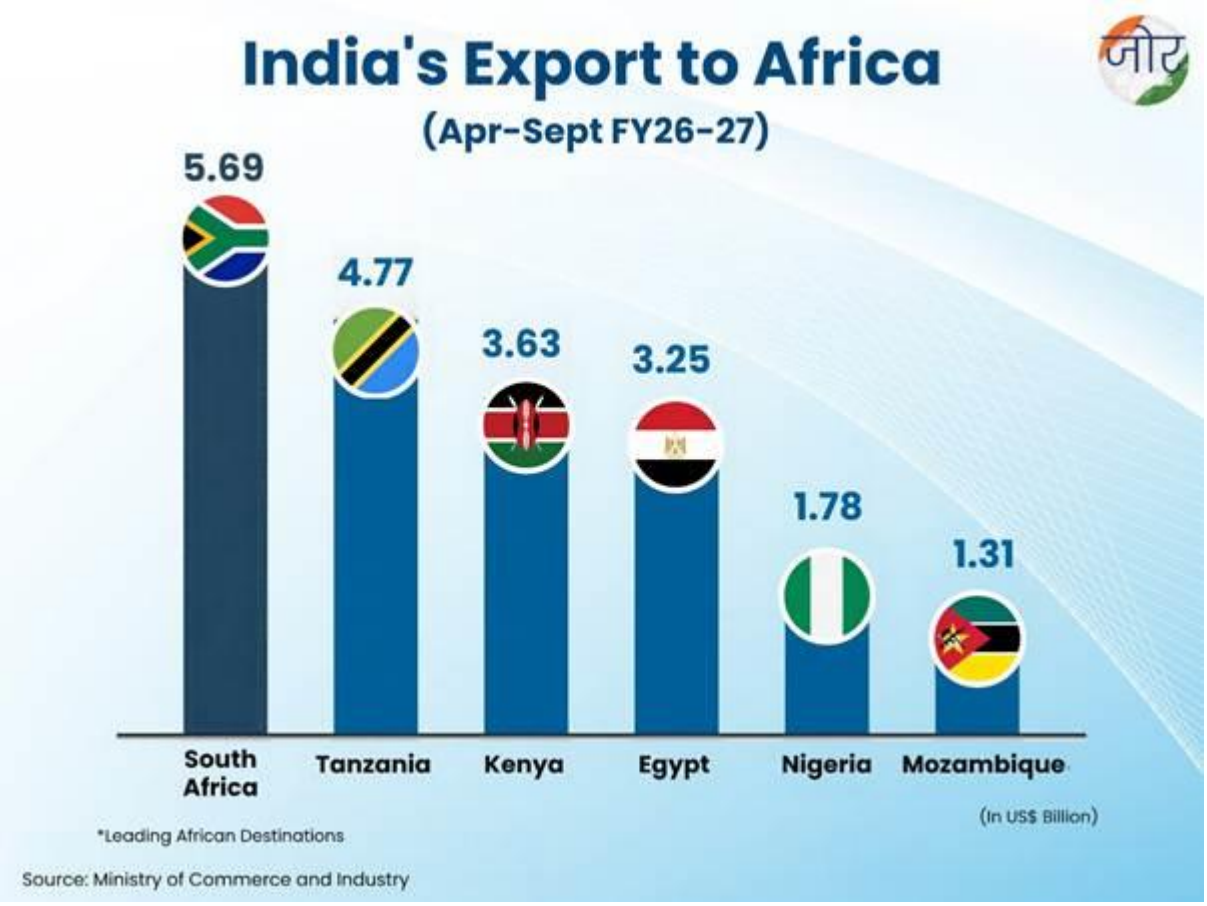
اہم برآمدی منڈیاں:

جنوبی افریقہ 5.69 **:**ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کے ساتھ اس خطے کی سب سے بڑی منڈی رہا، جہاں 52 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔

تنزانیہ اور کینیا :ان ممالک کو بالترتیب 4.77 ارب امریکی ڈالر اور 3.63 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کی گئیں۔ تنزانیہ کو برآمدات میں 121 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا، جبکہ کینیا کو برآمدات میں 101 فیصد اضافے کے ساتھ یہ مالیت دوگنی سے بھی زیادہ ہو گئی۔

مصر :مصر کو برآمدات میں 73 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ 3.25 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔

نائجیریا اور موزمبیق :ان ممالک کو برآمدات میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو بالترتیب 1.78 ارب امریکی ڈالر اور 1.31 ارب امریکی ڈالر رہیں۔



اشیاء کے لحاظ سے پیٹرولیم مصنوعات 11.85 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کے ساتھ سرفہرست رہیں۔ ان کی برآمدات میں 137 فیصد کا نمایاں اضافہ درج کیا گیا، جس کے نتیجے میں ان کی مالیت دوگنی سے بھی زیادہ ہو گئی۔ انجینئرنگ کے سامان کی برآمدات 29 فیصد اضافے کے ساتھ 7.48 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ ادویات اور دواسازی کی مصنوعات کی برآمدات 2.58 ارب امریکی ڈالر رہیں۔ نامیاتی و غیر نامیاتی کیمیکلز کی برآمدات بڑھ کر 1.41 ارب امریکی ڈالر ہو گئیں۔ اس کے علاوہ پلاسٹک اور لینولیم، نیز گوشت، ڈیری اور پولٹری مصنوعات کی برآمدات میں بھی نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔

سی آئی ایس اور بالٹک ممالک: برآمدات بڑھ کر 3.36 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں

سی آئی ایس اور بالٹک ممالک کو بھارت کی برآمدات میں 7 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ 3.14 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 3.36 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔

اہم برآمدی منڈیاں:

روس :روس اس خطے میں بھارت کی برآمدات کے لیے سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی منڈی رہا، جہاں برآمدات میں 7 فیصد اضافہ درج کیا گیا اور یہ بڑھ کر 2.39 ارب امریکی ڈالر ہو گئیں۔

جارجیا :جارجیا کو برآمدات 0.25 ارب امریکی ڈالر رہیں۔

آرمینیا اور قازقستان :ان دونوں ممالک کو برآمدات میں بھی اضافہ درج کیا گیا۔

اہم برآمدی اشیاء:

نامیاتی و غیر نامیاتی کیمیکلز کی برآمدات 33 فیصد اضافے کے ساتھ 0.37 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اس کے بعد گوشت، ڈیری اور پولٹری مصنوعات کا نمبر رہا، جن کی برآمدات میں 36 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 0.36 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ الیکٹرانک اشیاء کی برآمدات 0.24 ارب امریکی ڈالر رہیں۔

مائیکا(ابرق)، کوئلہ اور دیگر کچ یا کچی دھاتیں اور معدنیات کی برآمدات 0.17 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ سمندری مصنوعات کی برآمدات بڑھ کر 0.14 ارب امریکی ڈالر ہو گئیں۔

منڈیوں اور مصنوعات میں تنوع



علاقائی رجحانات بھارت کی عالمی برآمدات کے وسیع حجم اور ان میں بڑھتے ہوئے تنوع کو نمایاں کرتے ہیں۔ 103 ارب امریکی ڈالر سے زائد کی برآمدات کے ساتھ ایشیا بھارت کی برآمدات کا سب سے بڑا خطہ رہا۔ اس کے علاوہ امریکی براعظم کو 66.82 ارب امریکی ڈالر اور یورپ کو 51.04 ارب امریکی ڈالر کی برآمدات کی گئیں۔ افریقہ میں بھی برآمدات میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا، جہاں ان کی مالیت 31 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی۔

قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ اس نمو میں ریاستہائے متحدہ امریکہ، چین، سنگاپور، برطانیہ، جرمنی اور جنوبی افریقہ جیسی بڑی اور تجارتی لحاظ سے اہم منڈیوں نے کلیدی کردار

ادا کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ملائیشیا، اسپین، اٹلی، تنزانیہ اور کینیا کو برآمدات میں بھی نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔

مصنوعات کے لحاظ سے انجینئرنگ کا سامان، الیکٹرانک اشیاء اور پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔ یہ رجحان بھارت کی عالمی تجارتی برآمدات میں جغرافیائی اور مصنوعات، دونوں سطحوں پر بڑھتے ہوئے تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔

حوالہ جات

وزارتِ تجارت و صنعت

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

***